جمعہ 4- دسمبر 1998ء

روزنامہ
الفضل ربوہ
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
CPL 61
213029

جمعہ 4- دسمبر 1998ء 14 شعبان 1419 ہجری- 4- فتح 1377 ہش جلد 48-83 نمبر 271

جنت کا راستہ

حضرت ابوموسیٰ اشعریؓ ایک جنگ کے موقع پر کہہ رہے تھے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جنت کے دروازے تلواروں کے سایہ تلے ہیں۔ ایک شخص نے جو دیکھنے میں پراگندہ حال تھا' ابوموسیٰؓ سے پوچھا کہ کیا تم نے حضورؐ کو یہ خود فرماتے ہوئے سنا ہے۔ اس پر ابوموسیٰ نے کہا ہاں۔ یہ سن کر وہ آدمی اپنے ساتھیوں کے پاس گیا اور انہیں سلام کہہ کر اپنی تلوار کے میان کو توڑ دیا اور لڑتا ہوا شہید ہو گیا۔

(ترمذی ابواب فضائل الجہاد باب ان الجنۃ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ارشادات عالیہ حضرت بانئ سلسلہ احمدیہ

خداتعالیٰ کی طرف تبتل کرنا اور اس کو مقصود بنانا اہل و عیال کی خدمت اسی لحاظ سے کرنا کہ وہ امانت ہے اس طرح پر دین محفوظ رہتا ہے کیونکہ اس میں خدا کی رضا مقصود ہوتی ہے لیکن جب دنیا کے رنگ میں ہو اور غرض وارث بنانا ہو تو اس طرح پر خدا کے غضب کے نیچے آجاتا ہے۔

اولاد تو نیکو کاروں اور ماموروں کی بھی ہوتی ہے۔ ابراہیم علیہ الصلوۃ والسلام کی اولاد بھی دیکھو کہ کس قدر کثرت سے ہوئی کہ کوئی گن نہیں سکتا۔ مگر کوئی نہیں کہہ سکتا کہ ان کا خیال اور طرف تھا؟ بلکہ ہر حال میں خدا ہی کی طرف رجوع تھا۔ اصل (دین) اسی کا نام ہے جو ابراہیم کو بھی کہا اسلم جب ایسے رنگ میں ہو جاوے تو وہ شیطان اور جذبات نفس سے الگ ہو جاتا ہے یہاں تک کہ وہ خدا کی راہ میں جان تک کے دینے میں بھی دریغ نہ کرے۔ اگر جاں نثاری سے دریغ کرتا ہے تو خوب جان لے کہ وہ سچا (فرمانبردار) نہیں ہے۔ خداتعالیٰ چاہتا ہے کہ بے حد اطاعت ہو اور پوری عبودیت کا نمونہ دکھاوے یہاں تک کہ آخری امانت جان بھی دے دے۔ اگر بُخل کرتا ہے تو پھر سچا مومن اور (فرمانبردار) کیسے ٹھہر سکتا ہے؟ لیکن اگر وہ جانبازی کرنے والا ہے تو پھر خُداتعالیٰ کو بڑا ہی پیارا اور محبوب ہے وہ اللہ تعالیٰ کی رضا پر راضی ہو جاتا ہے۔ (۔) شہید بھی وہی ہوتا ہے جو جان دینے کا قصد کرتا ہے۔ اگر یہ نہیں تو پھر کچھ نہیں۔

(ملفوظات جلد سوم صفحہ 600 تا 601)

محترم ملک اعجاز احمد صاحب ڈھونیکے ضلع گوجرانوالہ کو شہید کر دیا گیا

○ ربوہ:2-دسمبر 1998ء احباب جماعت کو افسوس سے اطلاع دی جاتی ہے کہ محترم ملک اعجاز احمد صاحب ابن مکرم ملک عنایت اللہ صاحب آف ڈھونیکی ضلع گوجرانوالہ کو یکم دسمبر بروز منگل دن کے دس بجے وزیرآباد میں ان کی دکان پر فائرنگ کر کے شہید کر دیا گیا۔ ان کی عمر 50 سال تھی۔ وہ جماعت احمدیہ وزیرآباد کے سیکرٹری تحریک جدید تھے۔ اور اس سے قبل قائد مقامی اور نائب قائد ضلع کے عہدوں پر بھی خدمات بجالا چکے تھے۔

تفصیلات کے مطابق دن کے دس بجے کے قریب جب محترم ملک اعجاز احمد صاحب اپنی سیمنٹ کی ایجنسی پر بیٹھے تھے ایک شخص آیا اور اس نے سوال کیا کہ "ملک اعجاز کون ہے؟" آپ نے جواب دیا کہ میں ہوں۔ اس پر اس نے آپ پر فائرنگ کر دی اور فرار ہو گیا۔ محترم ملک صاحب کو ہسپتال پہنچایا گیا۔ جہاں جاتے ہی آپ کی وفات ہو گئی۔ ادھر ملک صاحب کے کچھ ملازم حملہ آور کے پیچھے دوڑے اور قریباً ایک فرلانگ کے فاصلے پر اسے پکڑ لیا اور پولیس کے حوالے کر دیا۔ ملزم کا نام عمران جعفری ولد جاوید جعفری ہے۔ اس کی عمر 25 سال ہے گارڈن کالونی وزیرآباد کا رہنے والا ہے اور اس کا تعلق مجلس تحفظ ختم نبوت سے ہے۔

محترم ملک اعجاز احمد صاحب شہید کی نماز جنازہ وزیرآباد میں رات سوا سات بجے ہوئی۔ مربی سلسلہ مکرم طاہر احمد صاحب نے جنازہ پڑھایا۔ جس کے بعد میت ربوہ روانہ کی گئی رات ایک بجے جنازہ ربوہ پہنچا۔ ربوہ کے محلوں میں اور جماعتی ادارہ جات میں اعلان کروا دیا گیا تھا۔ ساڑھے نو بجے دن احاطہ صدر انجمن احمدیہ میں محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب نے نماز جنازہ پڑھائی جس کے بعد عام قبرستان میں تدفین عمل میں آئی۔ جہاں تدفین کے بعد محترم صاحبزادہ صاحب موصوف نے ہی دعا کروائی۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اپنے فضل و کرم سے مرحوم کی بیوہ اور دیگر لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے اور مرحوم کے درجات کو بلند تر کرتا چلا جائے۔ آمین

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

اپنے بھائیوں کو چندے سے باخبر کرو

○ حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع نے اپنے خطبہ فرمودہ 6- نومبر 98ء میں بسلسلہ تحریک جدید فرمایا۔

"حضرت مسیح موعود کا ارشاد ہے کہ اپنے بھائیوں کو چندے سے باخبر کرو۔ یہ ایسی تحریک ہے جو ہر وقت جاری رہنی چاہئے اپنی بیوی بچوں کو بتاتے رہیں اور مالی قربانی کی تحریک کرتے چلے جائیں اور بتائیں کہ اللہ تعالیٰ بہت سے دکھ چندوں کی بدولت دور کر دیتا ہے اور جو بھی خرچ کرتا ہے اللہ اسے بڑھا چڑھا کر واپس کرتا ہے۔"

اس ارشاد کی تعمیل میں عہدیدار حضرات اپنی اپنی جماعت میں اسے سنائیں اور سال نو تحریک جدید کے وعدوں کی فہرست جلد از جلد بھجوا کر عنداللہ ماجور ہوں۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

عشرہ وصولی وقف جدید

○ 27- نومبر سے عشرہ وصولی وقف جدید شروع ہو چکا ہے امراء اضلاع۔ صدران جماعت۔ سیکرٹریان مال و وقف جدید زعماء انصاراللہ۔ قائدین خدام الاحمدیہ۔ صدران لجنہ اماء اللہ مربیان سلسلہ اور معلمین سے گذارش ہے کہ وہ عملی تعاون کے ذریعہ عشرہ وصولی وقف جدید کو ہر لحاظ سے مثالی انداز میں کامیاب بنائیں۔

(ناظم مال وقف جدید)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ناظمین اطفال توجہ فرمائیں

○ مورخہ 13- دسمبر 1998ء کو مجالس میں "مثالی وقار عمل" منائیں جس میں درج ذیل باتوں کا خیال رکھیں۔

I- اطفال کی حاضری کم از کم 75 فیصد ہو۔ اور وقت 2 گھنٹے ہو۔

II- وقار عمل میں کام کرتے ہوئے اطفال کی تصاویر بغرض اشاعت بھجوائیں۔

III- وقار عمل کی تفصیلی رپورٹ مرکز کو ارسال کریں۔

نیز ہفتہ "اشاعت و عمومی و وقف جدید" (یکم دسمبر تا 7- دسمبر 1998ء) کی رپورٹ مرکز ارسال کریں تاکہ تشحیذ میں شائع کی جاسکے۔

(معتمد خدام الاحمدیہ- پاکستان)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
پبلشر: آغا سیف اللہ - پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع: ضیاء الاسلام پریس - ربوہ
مقام اشاعت: دارالنصر غربی - ربوہ
قیمت 2 روپے 50 پیسے

قُربِ دلدار

حضرت مصلح موعودؓ کا پُر معارف کلام

تُو وہ قادر ہے کہ تیرا کوئی ہمسَر ہی نہیں
مَیں وہ بے بس ہوں کہ بے در بھی ہوں بے پَر ہی نہیں

لذّتِ جَہل سے محروم کیا علم نے آہ!
خواہش اُڑنے کی تو رکھتا ہوں مگر پَر ہی نہیں

گھونسلے چڑیوں کے ہیں ماندیں ہیں شیروں کے لئے
پر مرے واسطے دنیا میں کوئی گھر ہی نہیں

خوف اگر ہے تو یہ ہے تجھ کو نہ پاؤں ناراض
جان جانے کا تو اے جانِ جہاں ڈر ہی نہیں

عشق بھی کھیل ہے ان کا کہ جو دل رکھتے ہیں
ہو جو سودا تو کہاں ہو کہ یہاں سر ہی نہیں

آنکھیں پُرنَم ہیں جگر ٹکڑے ہے سینہ ہے چاک
یاد میں تیری تڑپتا دلِ مُضطَر ہی نہیں

ذرّہ ذرّہ مجھے عالم کا یہ کہتا ہے کہ دیکھ
میں بھی ہوں آئنہ اس کا مَہ و اختر ہی نہیں

دل کے بہہ جانے کی نالے بھی خبر دیتے ہیں
شاہد اس بات پہ نوکِ مژۂ تَر ہی نہیں

خواہشِ وصل کروں بھی تو کروں کیونکر مَیں
کیا کہوں ان سے کہ مجھ میں کوئی جوہر ہی نہیں

دل سے ہے وسعتِ تَرحیبِ محبّت مفقود
ساقی استادہ ہے مینا لیے ساغر ہی نہیں

قُربِ دلدار کی راہیں تو کھُلی ہیں لیکن
کیا کروں مَیں جسے اسباب میسر ہی نہیں

مرتبہ- حافظ عبدالحلیم صاحب

اردو کلاس کی باتیں نمبر 27

(ریکارڈشدہ- 30-اکتوبر 1998ء)
(نشر- یکم نومبر 1998ء)

دفاع کا نظام

فرمایا ہمارے ہاں ایک کانٹوں والی سیہہ (خار پشت) ہوتی ہے کانٹے خدا نے اس کو دفاع کے لئے دیئے ہوئے ہیں۔

ان میں ایسی زہر ہوتی ہے کہ اگر کسی کو لگ جائے تو اتنی زیادہ کھجلی ہوتی ہے کہ بیان سے باہر ہے۔

ہر چیز کو اللہ میاں نے ایک دفاع دیا ہوا ہے ہر جانور کو اللہ نے اس کے دفاع کی کوئی چیز دی ہوئی ہے۔

سمندر میں بعض مچھلیاں ہیں مثلاً EEL اس کا دفاع یہ ہے کہ وہ کالے رنگ کی ایک سیاہی پھینکتی ہے جب اس پر کوئی جانور حملہ کرتا ہے تو کالی سیاہی پھینک دیتی ہے سارا اردگرد کالا ہو جاتا ہے اور وہ ہوتی زہریلی ہے۔ کوئی جانور جو اس میں گھسنے کی کوشش کرے گا اس کے زہر سے مر بھی سکتا ہے۔

بعض مچھلیاں بجلی کا جھٹکا دیتی ہیں۔ ان کے اندر اتنا زبردست جھٹکے کا نظام ہے کہ اس کے اندر باقاعدہ ایک جنریٹر بنا ہوا ہے۔ اور جنریٹر ہر وقت کام نہیں کرتا۔ ورنہ وہ مچھلی بجلی بنا بنا کے ہی مرجائے۔ وہ ہر وقت تیار رہتا ہے۔

جب اس کو خطرہ ہو تو اس کے دماغ سے ایک بجلی کی لہر چلتی ہے۔ سارا جنریٹر ایک دم آن کر دیتی ہے اور اس جنریٹر کے اردگرد بجلی کی لہریں دوڑتی ہیں۔ وہ لہریں اتنی طاقتور ہوتی ہیں کہ ایسی مچھلی اگر کسی گھوڑے کے پاس سے گزرے (اگر وہ پانی میں کھڑا ہو تو) اور وہ جنریٹر آن کر دے تو گھوڑا لرز کے وہیں گر کے مرجائے۔ اتنی طاقتور چیز ہے اور وہ بھی اسے اللہ تعالیٰ کی طرف سے نظام ملا ہوا ہے۔

غذا کا نظام بھی اور دفاع کا نظام بھی توازن کے ساتھ چل رہا ہے۔ کائنات میں شکاری بھی ہیں اور شکار بھی ہیں۔ دونوں کو خدا نے موقع دیا ہے نکلنا ہے تو نکلو۔

شیر جب شکار کرتا ہے چھوٹا سا بھیڑ کا بچہ جو کہ دوڑ نہیں سکتا اسے کچھ نہیں کہتا۔ اللہ تعالیٰ نے شیر کو اندرونی طور پر یہ شوق دیا ہے کہ وہ دوڑتی ہوئی چیز یا حملہ کرنے والی چیز کو پکڑتا ہے۔ بھیڑیں اگر شیر کو دیکھ کر دوڑ جائیں بچے رہ جائیں تو ان کو کچھ نہیں کہتا۔ اگر بچہ دوڑ پڑے گا تو پکڑے گا ورنہ نہیں۔

فرمایا:-
یہ دیکھو اللہ میاں کی شان ہر جانور کے کچھ آداب ہیں کچھ سلیقے ہیں اور اس سے بچنے کے بھی کچھ آداب ہیں۔

لطیفہ

ایک بچہ اپنے باپ کے ساتھ گاڑی میں سفر کر رہا تھا۔ باپ نے کہا باہر نہ دیکھو تمہاری ٹوپی اڑ جائے گی۔ مگر وہ باز نہ آیا آخر باپ نے چپکے سے اس کی ٹوپی اتار لی۔ اور بچے سے کہا بتاؤ کہاں؟ اس نے کہا اڑ گئی ہوگی۔

باپ نے کہا دیکھو میں سیٹی بجاتا ہوں اور سیٹی بجتے ہی ٹوپی آجائے گی چنانچہ اس نے سیٹی بجائی اور چھپائی ہوئی ٹوپی بچے کو دیدی۔

بچے نے اپنے باپ کے سر پر سے ٹوپی اتاری اور باہر پھینکتے ہوئے کہنے لگا۔

ابا اگر سیٹی بجانے سے ٹوپی آسکتی ہے تو اب اپنی ٹوپی سیٹی بجا کر لے آئیں۔

اردو کلاس ریکارڈشدہ 21-فروری 1997ء

چین میں احمدیت

- مکرم عثمان چینی صاحب سے گفتگو کرتے ہوئے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ چین کے جنوب میں جہاں مسلمان آبادی ہے وہاں کے مقامی لوگوں میں ہمارا لٹریچر بہت مشہور ہو چکا ہے خدا کے فضل سے بہت کامیابی ہوئی ہے۔ ہمارے ایک نوجوان وہاں تعلیم حاصل کر رہے ہیں انہوں نے تجویز پیش کی۔ کہ ہمیں سیر کے لئے چھٹیاں ہوتی ہیں جہاں مرضی چلے جائیں۔ اگر آپ نے ہم سے دعوت الی اللہ کا کام لینا ہے تو میں ایسے علاقے چن لیتا ہوں جہاں آپ مجھے بھجوائیں میں وہاں رہ کر کام کروں گا۔ چنانچہ انہوں نے دورہ کیا اور بہت اچھی رپورٹ دی جہاں بھی گئے۔ ایک بھی جگہ نہیں جہاں احمدیت سے واقفیت نہ ہو۔ اور سارے کہتے ہیں جو قرآن کریم کا ترجمہ جماعت احمدیہ نے پیش کیا ہے اس کا تو جواب ہی نہیں اور ایک بوڑھے نے بتایا کہ دیکھو میرے پاس تو تھا نہیں کوشش کی مگر مجھے ملا نہیں۔ کسی اور سے لے کر اپنے ہاتھ سے لکھا سارا تو نہیں لکھ سکا مگر جگہ جگہ اپنے ہاتھ سے لکھ کر اپنے پاس رکھا ہوا ہے۔ انہیں محبت ہے دین سے ہماری کتابوں کی بہت تعریف کرتے ہیں کہتے ہیں حیرت انگیز کتابیں ہیں۔ حضرت صاحب نے عثمان چینی صاحب کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا:-

ہماری تجویز تھی کہ زیادہ قرآن کریم شائع کریں اس کا کیا بنا؟ اس کا انتظام ہونا چاہئے بڑی پیاس ہے ہمارا دوسرا لٹریچر بھی شائع کریں۔ احمدیت کی زمین تیار ہو رہی ہے بیج ابھی پوری طرح نہیں پڑا۔

چین سے ایک صاحب نے حضور کی خدمت میں خط لکھا اور ایک کتاب کی بہت تعریف کی کہتے تھے یہ کتاب دیکھ کر احمدیت کی سچائی مرے دل میں گھر کر گئی ہے۔"

Digitized by Khilafat Library Rabwah

شرک کی دس اقسام

(حضرت خلیفۃ المسیح الثانی)

فرماتا ہے۔ توحید کے مقابلہ میں شرک کرنا ایسا ہی ہے جیسا کہ کوئی شخص بلندی سے گر جائے اور ٹکڑے ٹکڑے ہو جائے اور ہوا اس کے ٹکڑوں کو دور دور پھینک دے۔ کیونکہ مشرک اپنے کئی آقا تجویز کرتا ہے اور ہر آقا کو اس کے گوشت پر حق ہے۔

اس جگہ یاد رکھنا چاہئے کہ شرک کا مسئلہ ایسا سیدھا سادہ نہیں جیسا کہ عام طور پر سمجھا جاتا ہے۔ بلکہ نہایت باریک مسئلہ ہے اور یہی وجہ ہے کہ اکثر قومیں جو بظاہر شرک کی مخالف ہیں عملاً شرک میں مبتلا پائی جاتی ہیں۔ اور اس کا سبب یہی ہے کہ وہ شرک کی حقیقت سمجھنے سے قاصر رہی ہیں اصل بات یہ ہے کہ شرک کی کوئی ایک تعریف نہیں ہے بلکہ مختلف نقطہ ہائے نگاہ سے اس مرض کی حقیقت کو سمجھا جا سکتا ہے۔ جب تک اسے ایک تعریف کے اندر لانے کی کوشش نہ کی جائے اس وقت تک یہ مسئلہ ایک عقدہ لاینحل ہی رہتا ہے۔ میرے نزدیک شرک مندرجہ ذیل اقسام میں منقسم ہے۔

اول یہ خیال کرنا کہ ایک سے زیادہ ہستیاں ہیں جو یکساں طاقتیں رکھتی ہیں اور سب کی سب دنیا کی حاکم اور سردار ہیں۔ یہ شرک فی الذات ہے۔

دوسرے یہ خیال کرنا کہ دنیا کی مدبر ہستیاں ایک سے زیادہ ہیں جن میں کمالات تقسیم ہیں کسی میں کوئی کمال ہے اور کسی میں کوئی۔ یہ شرک بھی شرک فی الذات میں ہی داخل ہے۔

تیسرے وہ اعمال جو مختلف قوموں میں عاجزی اور انکساری کے لئے اختیار کئے گئے ہیں۔ ان میں سے جو حد درجہ کے انتہائی عاجزی کے اعمال ہیں ان کو خدا کے سوا کسی اور کے لیے اختیار کرنا۔ مثلاً سجدہ کے علاوہ بھی مختلف اقوام میں مختلف حرکات بدن انتہائی تذلل کے لئے قرار دے دی گئی ہیں۔ جیسے ہاتھ باندھ کر کھڑا ہونا۔ یا رکوع وغیرہ کرنا۔ ان سب امور کو خدا تعالیٰ نے عبادت الٰہی کا حصہ بنا دیا ہے۔ پس اب یہ عمل کسی اور کے لئے جائز نہیں۔

چہارم شرک کی چوتھی قسم یہ ہے کہ انسان اسباب ظاہری کے متعلق یہ سمجھے کہ ان سے میری سب ضرویات پوری ہو جائیں گی۔ اور اللہ تعالیٰ کے تصرف کا خیال دل سے ہٹا دے اور یہ خیال کرے کہ صرف مادی اسباب ہی ضرورت کو پورا کرنے والے ہیں۔ یہ بھی شرک ہے۔ ہاں اگر یہ خیال کرے کہ ان سامانوں میں خدا تعالیٰ نے فلاں طاقت رکھی ہے اور اس کے ارادہ کے ماتحت ان کے نتائج پیدا ہوں گے تو یہ شرک نہیں ہو گا۔

پنجم شرک کی پانچویں قسم یہ ہے کہ خدا تعالیٰ کی وہ مخصوص صفات جو اس نے بندوں کو نہیں دیں۔ جیسے مردہ کو زندہ کرنا یا کوئی چیز پیدا کرنا یا خدا تعالیٰ کا ازلی اور غیر فانی ہونا ایسے امور میں خدا تعالیٰ کی خصوصیت کو مٹا دیا جائے۔ اور ان صفات میں کسی غیر کو شریک کر لیا جائے۔ خواہ اس عقیدہ کی بنا پر ہی شریک کیا جائے کہ خدا نے اپنی مرضی اور اپنے اذن کے ساتھ یہ صفات یا ان کا کچھ حصہ کسی خاص شخص کو دیدیا ہے۔ یہ بھی شرک ہی ہو گا۔

ششم شرک کی چھٹی قسم یہ ہے کہ انسان خدا تعالیٰ کے بنائے ہوئے اسباب کو بالکل نظر انداز کر دے اور یہ سمجھے کہ کسی شخص یا کسی چیز نے بلا ان اسباب کے استعمال کرنے کے جو خدا تعالیٰ نے کسی خاص کام کے لئے مقرر کئے ہیں اپنی خاص طاقت کے ذریعہ سے اس کام کو پورا کر دیا ہے۔ مثلاً خدا تعالیٰ نے آگ کو جلانے کے لئے پیدا کیا ہے۔ اب اگر کوئی شخص یہ خیال کرے کہ کسی شخص نے اپنی ذاتی طاقت سے بلا دوسرے ذرائع استعمال کرنے کے جو قانون قدرت میں رکھے گئے ہیں آگ لگا دی تو یہ شرک ہو گا۔ لیکن اس میں مسمریزم وغیرہ شامل نہیں۔ کیونکہ یہ طاقتیں خود قانون قدرت کے اندر شامل ہیں۔ کسی شخص کے ذاتی کمالات نہیں۔

ہفتم شرک کی ساتویں قسم یہ ہے کہ یہ خیال کیا جائے کہ خدا کو کسی بندہ سے ایسی محبت ہے کہ وہ اس کی ہر ایک بات مان لیتا ہے۔ کیونکہ اس کے معنے یہ بنتے ہیں کہ وہ بندہ خدائی طاقتیں رکھتا ہے۔

ہشتم شرک کی آٹھویں قسم یہ ہے کہ کسی ایسی چیز کے متعلق جسے خدا تعالیٰ کے قانون قدرت نے کسی کام کے کرنے کی کوئی طاقت نہیں دی۔ اس کے متعلق یہ خیال کر لیا جائے کہ وہ فلاں کام کرے گی۔ مثلاً خدا تعالیٰ نے (کلام الٰہی) میں اپنے آپ کو السمیع قرار دیا ہے۔ جس کے معنے یہ ہیں کہ وہ کامل طور پر لوگوں کی دعاؤں کو سنتا اور ان کی حاجات کو پورا فرماتا ہے۔ یعنی فاصلہ اور وقت کا اس پر کوئی اثر نہیں پڑتا۔ اب اگر کوئی شخص خدا تعالیٰ سے دعا کرنے کی بجائے مردوں کی قبروں پر جاتا اور ان سے اپنی مرادیں مانگتا ہے تو وہ شرک کا ارتکاب کرتا ہے کیونکہ اس نے خدا تعالیٰ کے السمیع ہونے میں مردوں کو بھی شریک کر لیا۔ اللہ تعالیٰ کے سوا جن معبودان باطلہ کو لوگ اپنی مدد کے لئے پکارتے ہیں وہ کچھ بھی پیدا نہیں کر سکتے بلکہ اس سے بڑھ کر یہ بات ہے کہ وہ خود پیدا کئے جاتے ہیں اور وہ سب کے سب مردہ ہیں نہ کہ زندہ۔ اور وہ یہ بھی نہیں جانتے کہ وہ کب دوبارہ اٹھائے جائیں گے۔ اس (۔) میں اللہ تعالیٰ نے مشرکوں کے اس خیال کی تردید فرمائی ہے کہ ہمارے معبود بھی دلوں کے بھید جانتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ تمہارا یہ دعویٰ بالکل غلط ہے۔ جو خالق ہو وہی اپنی مخلوق کی اندرونی طاقتوں اور اس کی ضروریات سے آگاہ ہو سکتا ہے۔ مگر جن کو تم پکارتے ہو وہ تو خود سب کے سب مخلوق ہیں انہوں نے تمہارے حالات کو کیا جاننا ہے۔ اور پھر وہ مردہ ہیں زندہ نہیں۔ انہوں نے تمہاری مدد کیا کرنی ہے انہیں تو یہ بھی معلوم نہیں کہ وہ کب اٹھائے جائیں گے۔ گویا ان کا انجام بھی دوسروں کے ہاتھ میں ہے۔ ایسی صورت میں اگر کوئی شخص کسی قبر پر جاتا اور مردہ کو کسی تصرف کے لئے کہتا ہے تو وہ شرک کا ارتکاب کرتا ہے۔ اسی طرح بتوں۔ دریاؤں۔ سمندروں اور سورج اور چاند وغیرہ سے مرادیں مانگنا اور دعائیں کرنا بھی شرک میں ہی شامل ہے۔

نہم شرک کی نویں قسم یہ ہے کہ ایسے اعمال جو مشرکانہ رسوم کا نشان ہیں گو اب شرک کی مشابہت نہیں رکھتے ان کا بلا ضرورت طبعی ارتکاب کیا جائے۔ مثلاً کوئی شخص کسی قبر پر دیا جلا کر رکھ آئے تو خواہ وہ صاحب قبر سے دعا کرے یا نہ کرے یا صاحب قبر کو خدا سمجھے یا نہ سمجھے یہ فعل بھی شرک کے اندر آجائیگا۔ کیونکہ یہ عمل پہلے زمانہ کے مشرکانہ اعمال کا بقیہ ہے۔ وہ لوگ خیال کرتے تھے کہ مردے قبروں پر واپس آتے ہیں اور جن لوگوں کی نسبت معلوم کرتے ہیں کہ انہوں نے ان کی قبروں کا احترام کیا ہے ان کی مدد کرتے اور ان کے کاموں کو تکمیل تک پہنچا دیتے ہیں۔ اسی لئے لوگ قبروں پر دیئے یا پھول وغیرہ رکھ آتے تھے۔ ان یادگاروں کو تازہ رکھنا بھی چونکہ شرک کی مدد کرنا ہے۔ اس لئے یہ بھی شرک میں ہی داخل ہے۔ اسی طرح درختوں پر رسیاں وغیرہ باندھنی۔ یا قبروں پر چڑھاوے چڑھانے اور ٹونے کرنے سب اسی قسم میں شامل ہیں۔

میں نے جو یہ کہا ہے کہ بلا ضرورت ہی ایسے کام کرنے منع ہیں اس سے مراد یہ ہے کہ اگر کوئی شخص کہیں جا رہا ہو اور راستہ میں رات آجائے اور مجبوراً کسی مقبرہ میں ٹھہرنا پڑے تو یہ ضروری نہیں کہ وہاں انسان اندھیرے میں ہی بیٹھا رہے بلکہ اگر دیا جلا کر روشنی کا انتظام کر لے تو یہ جائز ہو گا۔

دہم شرک کی دسویں قسم یہ ہے کہ خواہ عمل نہ ہو۔ مگر دل میں محبت 'ادب' خوف اور امید کے جذبات اور لوگوں کے متعلق خدا تعالیٰ سے زیادہ یا اس کے برابر رکھے جائیں۔

کامل موحد وہی ہے جو شرک کی ان تمام اقسام سے بچے۔ اور اللہ تعالیٰ کی احدیت پر سچے دل سے ایمان لائے۔ حق یہ ہے کہ شرک انسان کا نقطہ نگاہ بہت ہی محدود کر دیتا ہے اور اس کی ہمت کو گرا دیتا ہے۔ اور اس کے مقصد کو ادنیٰ کر دیتا ہے۔ مشرک انسان یہ خیال کرتا ہے کہ وہ براہ راست خدا تک نہیں پہنچ سکتا اور اسے کسی واسطہ کی ضرورت ہے۔ حالانکہ اللہ تعالیٰ نے اپنے اور انسانوں کے درمیان کوئی واسطہ نہیں رکھا۔ اور سب انسانوں کے لئے اس نے اپنے قرب کے دروازے کھلے رکھے ہیں جو چاہے ان میں داخل ہو جائے۔ بے شک ایک دنیوی بادشاہ کے لئے سب رعایا سے تعلق رکھنا ممکن نہیں ہوتا۔ مگر خدا تعالیٰ کی طاقتیں محدود نہیں ہیں۔

تفسیر کبیر جلد 6 صفحہ 43

جامع صفت

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

"وہ رب العالمین ہے یعنی جہاں تک آبادیاں ہیں اور جہاں تک کسی قسم کی مخلوق کا وجود موجود ہے۔ خواہ اجسام خواہ ارواح ان سب کا پیدا کرنے والا اور پرورش کرنے والا خدا ہے جو ہر وقت ان کی پرورش کرتا اور ان کے مناسب حال ان کا انتظام کر رہا ہے۔

(کشتی نوح۔ روحانی خزائن جلد 19 ص 42)

دیکھو یہ لفظ رب العالمین کیا جامع کلمہ ہے۔ اگر ثابت ہو کہ اجرام فلکی میں آبادیاں ہیں تب بھی وہ آبادیاں اس کلمہ کے نیچے آئیں گی"

(کشتی نوح۔ روحانی خزائن جلد 19 حاشیہ ص 42)

فیضان اعم

"دنیا پر خدا کا چار طور پر فیضان پایا جاتا ہے جو غور کرنے سے ہر ایک عاقل اس کو سمجھ سکتا ہے پہلا فیضان فیضان اعم ہے یہ وہ فیضان مطلق ہے کہ جو بلا تمیز ذی روح و غیر ذی روح افلاک سے لے کر خاک تک تمام چیزوں پر علی الاتصال جاری ہے۔ اور ہر ایک چیز کا عدم سے صورت وجود پکڑنا اور پھر وجود کا حد کمال تک پہنچنا اسی فیضان کے ذریعہ سے ہے۔ اور کوئی چیز جاندار ہو یا غیر جاندار اس سے باہر نہیں اسی سے وجود تمام ارواح و اجسام کا ظہور پذیر ہوا اور ہوتا ہے۔ اور ہر ایک چیز نے پرورش پائی اور پاتی ہے یہی فیضان تمام کائنات کی جان ہے۔ اگر ایک لحہ منقطع ہو جائے تو تمام عالم نابود ہو جائے۔ اور اگر نہ ہوتا تو مخلوقات میں سے کچھ بھی نہ ہوتا اس کا نام قرآن شریف میں ربوبیت ہے اور اسی کے رُو سے خدا کا نام رب العالمین ہے جیسا کہ اس نے دوسری جگہ بھی فرمایا ہے "وھو رب کل شیءٍ" (الجز نمبر 8) یعنی خدا ہر یک چیز کا رب ہے اور کوئی چیز عالم کی چیزوں میں سے اس کی ربوبیت میں سے باہر نہیں سو خدا نے سورہ فاتحہ میں سب صفات فیضانی میں سے پہلے صفت رب العالمین کو بیان فرمایا۔ اور کہا۔ الحمدللہ رب العالمین یہ اس لئے کہا کہ سب فیضانی صفتوں میں سے تقدم طبعی صفت ربوبیت کو حاصل ہے یعنی ظہور کے رُو سے بھی صفت مقدم الظہور اور تمام صفات فیضانی سے اعم ہے کیونکہ ہر ایک چیز پر خواہ جاندار ہو خواہ غیر جاندار مشتمل ہے۔"

(براہین احمدیہ۔ روحانی خزائن جلد نمبر 1 ص 422 حاشیہ 11)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مکرم فضل احمد صاحب شاہد

مامور زمانہ کی دعائیں

جب زمانہ تاریکی میں مبتلا ہوتا ہے تو خدا تعالیٰ اپنے مامور بھیج کر یہ تاریکی دور فرماتا ہے۔ خدا تعالیٰ کے مامور اصلاح نفوس کیلئے اور اشاعت توحید کیلئے جو بہت بڑا ذریعہ اختیار کرتے ہیں وہ دردمندانہ دعائیں ہیں۔ ان دردمندانہ دعاؤں کے ذریعہ اس دور میں حضرت مسیح موعود نے بھی کام لیا۔ اور اصلاح نفوس کی خاطر اپنی جان کو دعاؤں کے ذریعہ دکھوں میں مبتلا کر دیا چنانچہ آپ فرماتے ہیں۔

"دعا کرتا ہوں اور جب تک مجھ میں دم زندگی ہے کئے جاؤں گا اور دعا یہی ہے کہ خدا تعالیٰ میری اس جماعت کے دلوں کو پاک کرے اور اپنی رحمت کا ہاتھ لمبا کر کے ان کے دل اپنی طرف پھیر دے اور تمام شرارتیں اور کینے ان کے دلوں سے اٹھا دے اور باہمی سچی محبت عطا کر دے اور میں یقین رکھتا ہوں کہ یہ دعا کسی وقت قبول ہوگی اور خدا میری دعاؤں کو ضائع نہیں کرے گا"۔

(مجموعہ اشتہارات جلد1 صفحہ 446)

"میں کیا کروں اور کہاں سے ایسے الفاظ لاؤں جو اس گروہ کے دلوں پر کارگر ہوں۔ خدایا مجھے ایسے لفظ عطا فرما اور ایسی تقریریں الہام کر جو ان دلوں پر اپنا نور ڈالیں اور اپنی تریاقی خاصیت سے ان کی زہر کو دور کر دیں"۔

(مجموعہ اشتہارات جلد1 صفحہ 445)

"میں حیران ہوں کہ کن الفاظ کو استعمال کروں تا میری قوم پر وہ موثر ہوں۔ میں سوچ میں ہوں کہ وہ کون سی تقریر ہے جس سے وہ میرے غم سے بھرے ہوئے دل کی کیفیت سمجھ سکیں۔ اے قادر خدا ان کے دلوں میں آپ الہام کر اور غفلت اور بدظنی کی رنگ آمیزی سے انکو باہر نکال اور حق کی روشنی دکھلا"۔

(ازالہ اوہام حصہ دوم۔ روحانی خزائن جلد3 صفحہ 519)

"اے قادر خدا میرے اس ظن کو جو میں اپنے ان تمام دوستوں کی نسبت رکھتا ہوں سچا کر کے مجھے دکھا اور ان کے دلوں میں تقویٰ کی سبز شاخیں جو اعمال صالحہ کے میووں سے لدی ہوتی ہیں پیدا کر۔ ان کی کمزوری کو دور فرما اور ان کا سب کسل دور کر دے اور ان کے دلوں میں اپنی عظمت قائم کر اور ان میں اور ان کے نفسوں میں دوری ڈال۔ اور ایسا کر کہ وہ تجھ میں ہو کر بولیں اور تجھ میں ہو کر سنیں اور تجھ میں ہو کر دیکھیں اور تجھ میں ہو کر ہر ایک حرکت سکون کریں۔ ان سب کو ایک ایسا دل بخش جو تیری محبت کی طرف جھک جائے اور انکو ایک ایسی معرفت عطا کر جو تیری طرف کھینچ لیوے اے بارِ خدا یہ جماعت تیری جماعت ہے اسکو برکت بخش اور سچائی کی روح ان میں ڈال کہ سب قدرت تیری ہی ہے۔ آمین"

(ازالہ اوہام حصہ دوم روحانی خزائن جلد3۔ صفحہ 545)

فرمایا "کل (یعنی 22 جون 1899ء) بہت دفعہ خدا کی طرف سے الہام ہوا کہ تم لوگ متقی بن جاؤ اور تقویٰ کی باریک راہوں پر چلو تو خدا تمہارے ساتھ ہوگا"۔ فرمایا "اس سے میرے دل میں بڑا درد پیدا ہوتا ہے کہ میں کیا کروں کہ ہماری جماعت سچا تقویٰ و طہارت اختیار کرے....... میں اتنی دعا کرتا ہوں کہ دعا کرتے کرتے ضعف کا غلبہ ہو جاتا ہے اور بعض اوقات غشی اور ہلاکت تک نوبت پہنچ جاتی ہے"

(ملفوظات جلد1 صفحہ 200)

"میں تو بڑی آرزو رکھتا ہوں اور دعائیں کرتا ہوں کہ میرے دوستوں کی عمریں لمبی ہوں تاکہ اس حدیث کی خبر پوری ہو جائے جس میں لکھا ہے کہ مسیح موعود کے زمانہ میں چالیس برس موت دنیا سے اٹھ جائے گی"۔

(ملفوظات جلد1 صفحہ 202)

"اگر کوئی تائید دین کے لئے ایک لفظ نکال کر ہمیں دے دے تو ہمیں موتیوں اور اشرفیوں کی جھولی سے بھی زیادہ بیش قیمت معلوم ہوتا ہے جو شخص چاہے کہ ہم اس سے پیار کریں اور ہماری دعائیں نیازمندی اور سوز سے اس کے حق میں آسمان پر جائیں وہ ہمیں اس بات کا یقین دلا دے کہ وہ خادم دین ہونے کی صلاحیت رکھتا ہے"۔

(ملفوظات جلد1 صفحہ 311)

"میں دو باتوں کے پیچھے لگا ہوا ہوں ایک یہ کہ اپنی جماعت کے واسطے دعا کروں دعا تو ہمیشہ کی جاتی ہے مگر ایک نہایت جوش کی دعا جس کا موقعہ کبھی مل جائے"۔

(ملفوظات جلد1 صفحہ 453)

"میں التزاماً چند دعائیں ہر روز مانگا کرتا ہوں۔

اول۔ اپنے نفس کے لئے دعا مانگتا ہوں کہ خداوند کریم مجھ سے وہ کام لے جس سے اس کی عزت و جلال ظاہر ہو اور اپنی رضا کی پوری توفیق عطا کرے۔

دوم۔ پھر اپنے گھر کے لوگوں کے لئے دعا مانگتا ہوں کہ ان سے قرۃ عین عطا ہو اور اللہ تعالیٰ کی مرضیات کی راہ پر چلیں۔

سوم۔ پھر اپنے بچوں کے لئے دعا مانگتا ہوں کہ یہ سب دین کے خدام بنیں۔

چہارم۔ پھر اپنے مخلص دوستوں کے لئے نام بنام۔

پنجم۔ اور پھر ان سب کے لئے جو اس سلسلہ سے وابستہ ہیں خواہ ہم انہیں جانتے ہیں یا نہیں جانتے۔

(ملفوظات جلد1 صفحہ 309)

"میری اپنی تو یہ حالت ہے کہ میری کوئی نماز ایسی نہیں ہے جس میں میں اپنے دوستوں اور اولاد اور بیوی کے لئے دعا نہیں کرتا"۔

(ملفوظات جلد1 صفحہ 562)

"میں نے اپنے احباب حاضرین اور غیر حاضرین کے لئے جن کے نام یاد آئے یا شکل یاد آئی آج بہت دعا کی اور اتنی دعا کی کہ اگر خشک لکڑی پر کی جاتی تو سرسبز ہو جاتی"۔

(ملفوظات جلد1 صفحہ 156)

"ہمیں اپنا کوئی دشمن نظر نہیں آتا جس کے واسطے دو تین مرتبہ دعا نہ کی ہو۔ ایک بھی ایسا نہیں"۔

(ملفوظات جلد2 صفحہ 69-68)

"یہ عاجز اپنی زندگی کا مقصد اعلیٰ یہی سمجھتا ہے کہ اپنے لئے اور اپنے عزیزوں اور دوستوں کے لئے ایسی دعائیں کرنے کا وقت پاتا رہے کہ جو رب العرش تک پہنچ جائیں اور دل تو ہمیشہ تڑپتا ہے کہ ایسا وقت ہمیشہ میسر آجایا کرے مگر یہ بات اپنے اختیار میں نہیں"۔

(سیرت مسیح موعود جلد پنجم از شیخ یعقوب علی عرفانی صفحہ 494)

"میں نے عربی تصانیف کے دوران میں تجربہ کر کے دیکھ لیا ہے کہ کس قدر کثرت سے میری دعائیں قبول ہوئی ہیں ایک ایک لفظ پر دعا کی ہے"۔

(ملفوظات جلد1 صفحہ 182)

مندرجہ بالا تحریروں کو غور سے پڑھنے سے ہمارا دل بار بار بول اٹھتا ہے کہ یہ تحریریں بہت ہی مبارک اور مقدس اور موثر ہیں۔ جہاں مامور زمانہ کی دعاؤں کے الفاظ کا ذکر ہے اگر ہم یقین کامل سے اور دنیا کے دھندوں سے فارغ ہو کر وہ دعائیں اپنے لفظوں میں دہرائیں گے تو لازماً کئی برکتیں پائیں گے۔ آیئے ہاتھ اٹھائیں اور ایک اور دعا پر اس مضمون کو ختم کریں۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

"اے قادر خدا میری عاجزانہ دعائیں سن لے اور اس قوم کے کان اور دل کھول دے اور ہمیں وہ وقت دکھا کہ باطل معبودوں کی پرستش دنیا سے اٹھ جائے اور زمین پر تیری پرستش اخلاص سے کی جائے اور زمین پھر تیرے راستباز اور موحد بندوں سے ایسی بھر جائے جیسا کہ سمندر پانی سے بھرا ہوا ہے اور تیرے رسول کریم محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت اور سچائی دلوں میں بیٹھ جائے"۔

(حقیقۃ الوحی۔ روحانی خزائن جلد22 صفحہ 603)

خدا کرے کہ ایسا ہی ہو۔ آمین

☆......☆......☆......☆

دعا کی آفاقی تاثیر

سید احمد نور صاحب کابلی نے بیان فرمایا کہ

"ایک سال بارش بہت کثرت سے ہوئی۔ دوسرے تیسرے دن ضرور بارش ہو جاتی تھی یہ سلسلہ دن بدن لمبا ہی ہوتا جاتا تھا۔ میرا مکان چونکہ ڈھاب کے کنارہ پر تھا۔ اس کی دیواروں کے قریب پانی پہنچ گیا۔ اگر ایک دو دن اور بارش ہوتی۔ تو قریب تھا کہ پانی مکان کے اندر تک پہنچ جاتا۔ اور مکان گر جاتا۔ مجھے بڑی تشویش ہوئی۔ کسی نے حضرت مسیح موعود سے اس کا ذکر کر دیا۔ صبح کے وقت حضور سیر کر کے واپس آرہے تھے اور حضرت اماں جان اور کچھ اور مستورات بھی آپ کے ساتھ تھیں۔ آپ میرے مکان میں تشریف لے آئے۔ آپ کے ہاتھ میں عصا تھا۔ پوچھا۔ کہ پانی کہاں تک آگیا۔ میں نے عرض کیا۔ کہ مکان کے بہت قریب آگیا ہے۔ اور مکان کے گرنے کا بہت ہی اندیشہ ہے فرمایا اچھا اللہ اب رحم کرے گا بارش کے بند ہونے پر دیواروں کے ساتھ مٹی ڈال لینا۔ آپ نے جس دن یہ فرمایا۔ اس دن سے لے کر بارش ایک عرصہ تک بند رہی۔ اور ڈھاب کا پانی اتر گیا۔ اور ہم نے مکان کے اردگرد خوب مٹی ڈال لی۔

اور پھر بڑی بڑی بارشیں ہوئی ہیں لیکن میرا مکان کبھی پانی کی وجہ سے خطرہ میں نہیں ہوا۔"

(الفضل 2 دسمبر 1914ء ص 25)

شفا کا اعجازی نشان

حضرت میاں محمد حسین خاں صاحب ٹیلر ماسٹر آف گوجرانوالہ مقیم قادیان کی چشمدید شہادت ہے کہ تقریباً 1901ء میں انہیں قادیان کی زیارت کرنے اور بیت مبارک میں نماز ادا کرنے کی سعادت نصیب ہوئی جب لوگ نماز پڑھ کر چلے گئے تو ایک پٹھان نے حضرت مولوی نورالدین صاحب کی خدمت میں عرض کیا کہ متواتر چھ ماہ میں نے آپ سے نقرس کا علاج کروایا ہے مگر کچھ بھی آرام نہیں آیا مگر آج یہ واقعہ ہوا کہ جب حضرت کھڑکی سے باہر نکلے تو اتفاقاً آپ کا پاؤں میرے پاؤں پر پڑ گیا اس وقت مجھے محسوس ہوا کہ میری نقرس کی بیماری اچھی ہو گئی ہے نماز کے بعد جب آپ اندر تشریف لے جانے لگے تو میں نے عرض کی کہ ہے تو بے ادبی کی بات مگر آپ میرے پاؤں پر پاؤں رکھ کر چلے جائیں۔ حضور نے اس درخواست کو شرف قبولیت بخشا اور اب مجھے اللہ کے فضل سے بالکل صحت ہے۔

اس پر حضرت مولانا نورالدین صاحب نے جواباً ارشاد فرمایا کہ

"بھائی میں تو معمولی حکیم ہی ہوں لیکن وہ تو خدا کے (مامور) ہیں۔ اس کے ساتھ میں کیسے مقابلہ کر سکتا ہوں میں نے تو معمولی دوا ہی دینا تھی۔"

(سیرت المہدی حصہ سوم ص 146 مرتبہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب طبع اول اپریل 1939ء قادیان)

گل کھلے ہیں بہار آئی ہے
کاش ایسے میں وہ بھی آجائے
ہم تو دل دے کے جان سے اپنی
کوئے جاناں میں ہاتھ دھو آئے
(درعدن)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہومیوڈاکٹر عبدالباسط قمر صاحب

جرمنی میں ہومیوپیتھک ادویات کی تیاری کا مشاہدہ

ڈاکٹر ہانیمن کے دیس میں

جرمنی اس پہلو سے ایک فلاحی مملکت ہے کہ وہاں حضرت عمرؓ کے دور کا جاری کردہ "دودھ پیتے بچوں کا وظیفہ" پوری آب و تاب کے ساتھ جاری ہے اور ہر آنے والے بچے کے والدین کو دو سال تک ایک ہزار جرمن مارک ماہانہ اس کی پرورش کے لئے ادا کیا جاتا ہے اور یہ وظیفہ ہر بچے کے لئے ہے خواہ اس کے والدین کی آمدن کتنی ہی کیوں نہ ہو۔ راقم کو اس دنیا میں مختصر قیام کرنے کا موقع ملا۔

اسی سرزمین پر ڈاکٹر ہانیمن جیسی شخصیت نے جنم لیا اور معالجاتی دنیا میں ایک تہلکہ مچا دیا۔ اس کے وضع کردہ طریق علاج کو آج بھی تگ و دو کے ساتھ آگے بڑھانے کی کوشش میں فرانس اور جرمنی نمایاں مقام رکھتے ہیں۔ اس دورہ میں اگرچہ ارادہ فرانس میں بھی جانے کا تھا مگر کسی وجہ سے صرف سڑکوں پر گھوم کر واپس آ گیا۔ البتہ جرمنی میں ہومیوپیتھی کے بارے میں قریب سے مشاہدہ کرنے کا موقع ملا۔ میں اپنے مشاہدات قارئین کے حوالے کرتا ہوں امید ہے کہ وہ اسے نہ صرف دلچسپ بلکہ معلوماتی بھی پائیں گے۔

آپ کو یہ جان کر حیرانی ہوگی کہ جرمنی جہاں سے کم و بیش دنیا کے بیشتر ممالک میں ہومیوپیتھک ادویات مہیا کی جاتی ہیں اور 11 کروڑ سے زیادہ آبادی رہتی ہے میں صرف 2000 ڈاکٹرز ہیں جنہیں اپنے نام کے ساتھ اضافی طور پر "ہومیو پیتھک فزیشن" لکھنے کی اجازت ہے یہ کل طبی شعبہ سے منسلک تربیت یافتہ افرادی قوت کا صرف 0.5 فیصد ہے اور ہومیوپیتھک ادویات کا کل حصہ میڈیکل ٹریٹمنٹ میں صرف 4 فیصد ہے (وہ بھی مکمل ہومیوپیتھک نہیں ہے) اس کی بنیادی وجہ جرمنی کا وہ نظام ہے جس میں ہر کسی کو ہر کام کرنے کی آزادی نہیں ہے۔ یہاں تک کہ باوجود ایک جمہوری ملک ہونے کے آپ اپنے بچے کو صرف حکومت کی تجویز کردہ تعلیم ہی دلوا سکتے ہیں کیونکہ ان کا تعلیمی نظام ہی ایسا ہے کہ آپ صرف اپنی قابلیت سے مطابقت رکھنے والے سکول میں ہی داخل ہو سکتے ہیں (یہ عمل چوتھی جماعت کے بعد شروع ہوتا ہے جبکہ چوتھی تک سب کی تعلیم یکساں ہے)

پیشے کے اعتبار سے حکومت نے قریباً 729 شعبے بنا رکھے ہیں جس میں سے کسی ایک میں ہر ایک کے لئے سرٹیفکیٹ حاصل کرنا ضروری ہے اس کے بعد ہی آپ کوئی ملازمت یا پیشہ اختیار کر سکتے ہیں حتیٰ کہ اگر آپ مچھلیاں پکڑنا چاہتے ہیں تو اس کے لئے بھی چند دن کا کورس کرنا ضروری ہے۔ اسی طرح موچی۔ درزی وغیرہ باقاعدہ کورس کر کے ہی پیشہ اختیار کر سکتے ہیں اب ایسے ملک میں ہومیوپیتھی کو فروغ دینا نہایت ہی مشکل بات ہے۔

معیار قابلیت

ایک ہومیوپیتھک معالج بننے کے لئے آپ کو مندرجہ ذیل قابلیت رکھنی ضروری ہے۔

1۔ میڈیسن میں تعلیمی سرٹیفکیٹ یا نیچرو تھراپی کا سرٹیفکیٹ۔

2۔ ہومیوپیتھک کورس۔

3۔ ڈیڑھ سال کسی رجسٹرڈ ہومیوپیتھ کے ساتھ کام کا تجربہ۔

اس تمہید کے بعد میں اب آپ کو جرمنی میں ہومیوپیتھک ادویات کی تیاری اور ان کے چند مراحل کے بارہ میں بتاتا ہوں۔

ڈاکٹر ریک ویگ کا ادارہ

اس وقت جرمنی میں کم و بیش 20۔ سے زیادہ ہومیوپیتھک ادارے ہومیو ادویات کی تیاری کا کام سرانجام دے رہے ہیں۔ جرمنی کے شہر بینز ہائم Bensheim کے صنعتی علاقہ میں ڈاکٹر ریک ویگ اینڈ کمپنی کی لیبارٹری ہے جس میں مدر ٹنکچرز۔ ڈائلوشن اور آر نمبرز بنائے جاتے ہیں۔ راقم نے اپنے ایک کزن کے ذمہ یہ بات لگائی کہ وہ میری Visit کے لئے ان سے رابطہ قائم کرے اور میرے لئے وقت لے اس کے نتیجہ میں مجھے ملاقات کا وقت دیا گیا۔ راقم اپنے چھوٹے بھائی کے ساتھ مقررہ وقت سے صرف 10 منٹ پہلے اس لیبارٹری میں پہنچا' جا کر اپنا تعارف کروایا۔ چند منٹ کے بعد میڈیکل ڈیپارٹمنٹ کے ڈاکٹر رولف ہائی مان

Dr. Rolf Heimann M.D. Ph.D-

ہمیں اپنے دفتر میں لے گئے وہاں چند منٹ انتظار کرنے کے بعد ڈاکٹر ریک ویگ کی پوتی مسز ماریٹا ریک ویگ تشریف لائیں۔ جو کہ مینجنگ ڈائریکٹر کی رفیقہ حیات ہیں۔ مختصر ابتدائی تعارف کے بعد وہ بذات خود ہمیں ساتھ لے کر اپنی لیبارٹری دکھانے کے لئے چل پڑیں۔ اس ادارہ کی ابتدا ایک نیچر ڈاکٹر ہائن رخ ریک وگ

(Nature Dr.Henrich Reckweg 1877 -1944)

جو کہ Herford جرمنی کے رہنے والے تھے نے Labortorium EUPHA کے نام سے کی اس ادارے کو کیونکہ ایک نیچروپیتھ نے بنایا تھا اس لئے ابتدا ہی سے مرکبات بنانے کی طرف توجہ دی جانے لگی اور پہلا مرکب 1947ء میں تیار کر لیا گیا۔ اسی سال ڈاکٹر میڈیکل الفرڈ ریک ویگ (ہومیوپیتھ) اور اس کے بھائی کلاؤس گنتھر ریک ویگ نے اس کمپنی کو نئے سرے سے آراستہ کیا اس کمپنی میں اس وقت اسی (80) کے قریب لوگ کام کر رہے ہیں۔ زیادہ تر کام کمپیوٹرائزڈ ہے۔

تیاری کے مراحل

سب سے پہلے ہمیں ایک کمرہ میں لے جایا گیا جہاں ہمیں جراثیم سے مبرا اوورکوٹ دستانے۔ سر کی ٹوپی اور جوتی کے غلاف دیئے گئے جن کو پہن کر ہم فیکٹری کے مختلف مقامات پر جانے کے لئے بالکل تیار تھے ڈاکٹر ریک ویگ اس وقت تقریباً 5 جگہ مینوفیکچرنگ کا فریضہ ادا کر رہے ہیں۔ جن میں سے ایک بنیز ہائم میں ہے۔

چونکہ جرمنی میں ہومیوپیتھی اتنی مقبول نہیں ہے اس لئے ان کے کاروبار کا 96 فیصد ایشیائی ممالک پر ہی مبنی ہے۔ جرمنی اس لحاظ سے منفرد ہے کہ اس نے ہومیوپیتھی کی ادویات کے لئے بھی بہت سخت قوانین نافذ کر رکھے ہیں۔ جرمنی میں استعمال ہونے والی ادویات کا معیار ایشیائی ممالک کو برآمد ہونے والی ادویات سے مختلف ہے۔

مدر ٹنکچرز کی تیاری میں بھی مشینوں سے ہی مدد لی جاتی ہے۔ نہ تو وہ کوئی اندھیرے کمرے ہیں اور نہ ہی کوئی خوفناک قسم کا رس نچوڑنے کا نظام ہے۔

سب سے پہلے پودے کے متعلقہ حصہ کو کرش (Crush) کیا جاتا ہے۔ پھر اسے ایک ایر ٹائٹ ڈرم میں ڈال کر اس میں ڈائلوشن ڈال دیا جاتا ہے۔ اس کے بعد ہر روز اس ڈرم کو مشین میں Fix کر کے 20 منٹ تک ہلایا جاتا ہے۔ اور پھر اسے اتار کر رکھ دیا جاتا ہے یہ عمل قریباً دو سے تین ہفتہ تک جاری رہتا ہے۔ اس طریق پر ایک گھنٹہ میں 3 مدر ٹنکچر (ایک مشین پر) تیاری کے مراحل سے گذرتی ہیں۔ ہر دوا کے لئے علیحدہ ڈرم استعمال میں لایا جاتا ہے۔ وقت مقررہ کے بعد ڈرم کھول کر مدر ٹنکچر کو بڑی بوتلوں میں بھر کر رکھ لیا جاتا ہے۔ جسے بعد میں خود کار مشینوں کے ذریعہ پیک کر دیا جاتا ہے۔ اس لیبارٹری میں ایسی صرف دو مشینیں نصب ہیں۔

پوٹینسی

پوٹینسی بنانے کا عمل بہت سادہ ہے۔ اڑھائی لٹر کی مقدار میں ہر پوٹینسی تیار کی جاتی ہے۔ ہم یہاں یہ تصور کئے بیٹھے ہیں کہ جب جرمنی کی Handmade پوٹینسی کا ذکر کیا جاتا ہے تو شاید ہر دس ایم ایل کی شیشی کو خوب Shake کیا جاتا ہے۔ وہاں جا کر معلوم ہوا کہ ہم کچھ پوٹینسی کے بارے میں زیادہ ہی حساس واقع ہوئے ہیں ورنہ ہمارے ہاں کی بنائی ہوئی پوٹینسی اور جرمنی میں بنائی گئی پوٹینسی میں شاید ذرہ بھر بھی فرق نہ ہو' ہر آدمی جرمن دوا کے پیچھے ہاتھ دھو کر پڑا ہوا ہے۔

2500 ایم ایل ڈائلوشن ایک بڑی بوتل میں ڈال دیا جاتا ہے اس کے بعد متعلقہ پوٹینسی 25M L اس میں ملا کر اوپر کارک دے دیا جاتا ہے دونوں ہاتھوں میں اٹھا کر اسے دس دفعہ زور سے ہلا دیا جاتا ہے۔ پوٹینسی تیار ہے۔ یہ سارا عمل ایک منٹ سے زیادہ نہیں لیتا۔ اس کے بعد اس بوتل کو متعلقہ بڑے برتن میں یا اسی بوتل میں محفوظ کر لیا جاتا ہے اور بوقت ضرورت خود کار مشین پر پیکنگ کے لئے بھیج دیا جاتا ہے۔

اس کے بعد مختلف مراحل دیکھتے ہوئے فیکٹری کے چیف فارماسسٹ ڈاکٹر منچ سے ملاقات ہوئی جن سے مدر ٹنکچرز کی کوالٹی کے بارے میں خاصی دلچسپ گفتگو ہوئی۔ اس کے بعد مسز ماریٹا ریک ویگ ہمیں اپنے کوالٹی کنٹرول شعبے میں لے گئیں جہاں مسٹر ہیلوگ سے اس پر پر مغز بات چیت ہوئی۔ جب اس سے پوچھا گیا کہ مرکب ادویات میں آپ اس کے اجزا کی ہیئت ترکیبی کا کہاں تک خیال رکھ سکتے ہیں تو انہوں نے بتایا کہ صرف 6X تک اس کے بعد Ensure کرنا بہت مشکل ہے۔ اسی لئے زیادہ تر آر نمبرز میں ادویات 6X سے نیچے ہی استعمال کی جاتی ہیں۔ یہ فیکٹری کا دورہ قریباً دو گھنٹے جاری رہا جس کے بعد ہم نے مسٹر ہائی مان اور مسز ریٹا ریک ویگ سے اجازت لی۔

ڈاکٹر شوابے کی فیکٹری

اب میری کوشش یہ تھی کہ ڈاکٹر شوابے کی فیکٹری کا اگر کسی طریق سے دورہ کا بندوبست ہو جائے تو وہ زیادہ بہتر ہو گا۔ بہرحال آٹھ دن کی کوشش کے بعد ایک صبح ولمار شوابے کے ڈاکٹر ہاؤف مین کا ٹیلیفون موصول ہوا اور انہوں نے فیکٹری دکھانے کا وقت مقرر کیا۔ میں اور میرا بھائی فرینکفرٹ سے قریباً 145 کلومیٹر کے فاصلے پر گلی ڈرلوخ اوٹو Derluch Otto کارل سوئے جہاں ڈچ ہومیوپیتھک یونین کا ادارہ (ڈاکٹر ولمار شوابے کا نیا ادارہ) ہے وقت مقررہ سے 5 منٹ پہلے استقبالیہ کھڑکی پر پہنچے۔ وہاں اپنا تعارفی کارڈ اور مدعا بیان کیا۔ عین 5 منٹ کے بعد ڈاکٹر ہاؤف مین ایکسپورٹ مینیجر کی سیکرٹری تشریف لائیں اور ہمیں اپنے ساتھ ڈاکٹر موصوف کے دفتر میں لے گئیں۔ وہاں کارڈز کی تبدیلی کے بعد فوری طور پر فیکٹری کا دورہ کرنے کی تیاری کے لئے ٹوپی۔ کوٹ۔ دستانے اور جوتوں کے غلاف والے کمروں میں لیجایا گیا۔

سب سے پہلے ٹریچوریشن کی تیاری کا مرحلہ دکھایا گیا۔ یہاں ٹریچوریشن کا مرحلہ پرانی تھیوری (یعنی بیس منٹ کے بعد ہلا کر 3 مرحلوں میں ایک گھنٹہ پیسا جائے) کی بجائے ایک نیا تصور اپنایا گیا ہے جو زیادہ سائنسی اور فائدہ مند ہے یہاں دوا کو Mass Weight کے حصول کے اصول پر پیسا جاتا ہے۔ Mass weighl (77-100) مقرر کیا گیا ہے۔ جب اس معیار کو حاصل کر لیا جاتا ہے تو اس وقت دوا تیار سمجھی جاتی ہے اس لحاظ سے بہت سی ادویات کا ٹریچوریٹ کرنے کا وقت ایک گھنٹے سے کہیں زیادہ بڑھ جاتا ہے۔ مثلاً گریفائٹس 1X بنانے کے لئے 800 گرام لیکٹوز میں 200 گرام گریفائٹس ملا کر 100 گھنٹے پیسا جاتا ہے اسی طرح سپیا کی تیاری 44 گھنٹے لیتی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

معیاری دوا

ہے۔ کیونکہ ان کا Mass Weight اس سے پہلے حاصل نہیں کیا جا سکتا ہے۔

راقم نے جب یہ کہا کہ اگر پیستے وقت آپ اس کا پریشر بڑھا دیں تو ماس ویٹ جلد حاصل ہو سکتا ہے جس سے اتفاق کرتے ہوئے ڈاکٹر ہاؤف مین نے بتایا کہ اس طرح درجہ حرارت بڑھنے کے نتیجہ میں ادویاتی خصوصیات متاثر ہونے کا خدشہ رہے گا لہٰذا ہم ایک خاص حد سے زیادہ پریشر اور سپیڈ نہیں بڑھا سکتے۔

اس شعبہ میں دو مشینیں Dark Substances جیسے سیپیا وغیرہ کے لئے مخصوص ہیں جبکہ باقی مشینیں تمام ادویات جنکو ٹرپچوریٹ کیا جاتا ہے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ جب ایک سفوف تیار ہو جائے تو دوسرے سفوف کی تیاری سے پہلے مشین کو دو دفعہ 90 فیصد الکوحل اور ڈسٹلڈ واٹر سے دھو کر خشک کر لیا جاتا ہے۔

اس مرحلہ سے فارغ ہو کر سفوف کو دانے دار بنانے کے لئے دوسرے مرحلہ میں لے جایا جاتا ہے جہاں سفوف میں الکوحل اور ڈسٹلڈ واٹر ملا کر سخت لیئی سی تیار کر لی جاتی ہے۔ جسے چھلنی پر پھیلا کر اوون (بجلی کے تندور) میں 45 درجہ حرارت پر ساڑھے چار گھنٹہ کے لئے رکھ کر خشک کیا جاتا ہے۔ نتیجتاً یہ سفوف خشخاش کے دانوں کی شکل اختیار کر لیتا ہے پھر اسے تھیلوں میں محفوظ کر لیا جاتا ہے۔ یہاں بھی درجہ حرارت بڑھا کر جلد خشک نہیں کیا جا سکتا کیونکہ ادویاتی تاثیر متاثر ہونے کا خطرہ ہوتا ہے یہ دانہ دار سفوف (Granules) ٹکیاں بنانے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ یہاں کا مشاہدہ کرتے ہوئے ہم ہومیو پیتھک گولیوں کی تیاری کے مرحلہ میں پہنچے۔ ہمارے ہاں تو شیشی بھر کر اوپر چند قطرے ڈال کر دوا تیار کر لی جاتی ہے۔ لیکن جرمنی میں (GMP) معیار یعنی Good Manufacturing Practice کے تحت ایسا نہیں کیا جا سکتا اس مرحلہ میں بھی مشینوں سے کام لیا جا رہا ہے۔ 100 گرام گولیاں تیار کرنے کے لئے 25 قطرے دوا کے ملائے جاتے ہیں۔ لیکن یہ ملاوٹ ایک دم نہیں کی جاتی بلکہ اسے مرحلہ وار ملایا جاتا ہے مثلاً 4 تا 6X کی گولیاں تیار کرنے کے لئے اسے کم از کم 4 تا 6 مرحلوں میں ملایا جاتا ہے یعنی مائع دوا کو چار حصوں میں تقسیم کر کے ہر پندرہ منٹ بعد ایک حصہ دوا گولیوں میں ملا کر اسے خوب گردش دی جاتی ہے اس طرح ایک گھنٹہ کی گردش کے بعد یہ گولیاں تیار ہو کر پیک کر دی جاتی ہیں۔ 200 پوٹینسی کی گولیاں تیار کرنے کے لئے چودہ مرحلوں میں دوا ملائی جاتی ہے۔ (ایک گھنٹے کو چودہ حصوں میں اور دوا کو بھی چودہ حصوں میں تقسیم کر لیا جاتا ہے) تب جا کر جرمن فارما کوپیا کے مطابق یہ گولیاں استعمال کے قابل ہوتی ہیں۔

ڈاکٹر ریک ویگ کے مقابلہ میں جہاں پوٹینسی بلحاظ ماپ تیار کی جاتی ہے ولمار شوابے میں بلحاظ وزن کا طریقہ اپنایا گیا ہے۔ یعنی ایک حصہ دوا بلحاظ وزن اور 9 حصہ الکوحل بلحاظ وزن ملا کر ہاتھ سے 10 مرتبہ ہلا دیا جاتا ہے۔

جرمن معیار کے مطابق لوکل مارکیٹ کے لئے تیار شدہ دوا میں الکوحل کی مقدار 88 فیصد 60 فیصد اور 43 فیصد ہوتی ہے جبکہ ایکسپورٹ کوالٹی میں 90 فیصد والا الکوحل استعمال کیا جاتا ہے ڈاکٹر ولمار شوابے نے اگرچہ ادویات کی تیاری کے لئے DHU کے نام سے ادارہ بنایا ہے لیکن ادویات کو ولمار شوابے کے نام پر ہی مارکیٹ میں لایا جا رہا ہے۔ کیونکہ اس نام کا ایک مقام بن چکا ہے۔ ان کا سٹور کا نظام بھی خودکار مراحل پر مبنی ہے جہاں 60 لاکھ آئٹمز رکھنے کی گنجائش ہے۔ کنویئر بیلٹ کے ذریعہ ہر تیار شدہ دوا اپنے مخصوص خانہ کے آگے آکر رک جاتی ہے جہاں سے ورکر اسے اٹھا کر اس میں رکھ دیتا ہے۔

ان تمام مراحل کے بعد دوبارہ ڈاکٹر موصوف کے دفتر میں بیٹھے جہاں سوال و جواب کا مرحلہ آیا راقم نے جب Combination یعنی PTK نمبرز کے بارے میں یہ سوال کیا کہ آپ ان میں 30 پوٹینسی یا اس سے اوپر کی طاقتیں کیوں نہیں استعمال میں لاتے اور سنگل ریمیڈی کے اصول کو کیوں بالائے طاق رکھ دیا گیا ہے۔ اس کے جواب میں دلچسپ باتیں سامنے آئیں۔

نمبر1- آج کے دور میں سنگل ریمیڈی تک پہنچنے کے لئے معالجوں کے پاس وقت نہیں ہے۔ جب کہ ہمارا مقابلہ ایلو پیتھک ڈاکٹرز کے ساتھ ہے اس لئے مرکبات اپنائے گئے ہیں۔

نمبر2- یہ مرکبات دراصل ہومیو پیتھک نہیں ہیں بلکہ یہ Phytopathic ہیں۔ اس سے مراد یہ ہے کہ ایلو پیتھی کی طرز پر مگر دوا کی قلیل مقدار ان میں شامل ہے۔ اور چونکہ ہم نے یہاں ایلو پیتھ ڈاکٹرز کو ہی یہ ادویات دینی ہوتی ہیں اگر ان کو ہم پوٹینسی میں بنائیں تو وہ اس کو قابل غور نہیں گردانتے لیکن اگر 1X تا 3X رکھیں تو سائنسی طور پر اس میں کچھ نہ کچھ ادویاتی اجزا پائے جاتے ہیں لہٰذا ایلو پیتھ ڈاکٹرز اس کو قبول کر لیتے ہیں اور چونکہ جرمنی میں ایلو پیتھ ہی ہومیو پیتھی دوا تجویز کرتے ہیں اس لئے ان کو Convince کرنا ضروری ہے کہ یہ "دوا" ہے۔

چونکہ 1X تا 3X کو ہومیو پیتھ ہومیو دوائی سمجھتا ہے اور ایلو پیتھ اسے بطور Phytopath دوا سمجھتا ہے اس لئے یہ دونوں طرف چل جاتی ہے۔

ایک دلچسپ بات یہ تھی کہ ڈاکٹر ریک ویگ کے آر نمبرز ابھی تک سارے رجسٹرڈ نہیں ہوئے ہیں جرمنی میں ہر چار سال بعد ادویات کی رجسٹریشن کی جاتی ہے۔ اس کے لئے Documentation کرنی پڑتی ہے۔ R-1 ابھی تک رجسٹر نہیں ہے اور 2000ء میں اسے رجسٹرڈ کروایا جا سکے گا۔

ڈاکٹر ہاؤف مین نے بتایا کہ PTK نمبر یا کسی بھی دوائی کو جرمنی کی مارکیٹ میں لانے کے لئے کم از کم 200 سے 1000 مریضوں پر اس کے اثرات کا جائزہ پیش کیا جانا ضروری ہے۔

اس دلچسپ گفتگو جو کہ کافی طویل تھی کے بعد ان سے اجازت لی اور براستہ فرانس لندن جانے کی تیاری میں مشغول ہو گیا۔ جہاں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کا شرف حاصل ہونے کے علاوہ ہومیو پیتھک ڈاکٹر شرما (جن کا حضور نے بھی بعض دفعہ ذکر کیا ہے) سے ملاقات کا موقع ملا۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز- ربوہ

مسل نمبر 31812 میں چوہدری طاہر احمد کاہلوں ولد چوہدری نصیر احمد قوم جٹ کاہلوں پیشہ ملازمت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور حال کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 97-12-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1- زرعی زمین بارانی برقبہ دو ایکڑ واقع قادر آباد ضلع سیالکوٹ مالیتی۔/100000 روپے۔ 2- زرعی زمین بارانی برقبہ سوا ایکڑ موضع ڈلم ضلع سیالکوٹ مالیتی۔/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/1200 $ ماہوار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جائے۔ العبد طاہر احمد کاہلوں ساکن لاہور حال کینیڈا گواہ شد نمبر1 محمد سعید وصیت نمبر 10275 گواہ شد نمبر2 اسامہ سعید وصیت نمبر 28840۔

مسل نمبر 31813 میں محمد ادریس ولد محمد یاسین قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن صادق آباد ضلع رحیم یار خان حال کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 97-9-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/1300 $ ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد محمد ادریس کینیڈا گواہ شد نمبر1 محمد سعید وصیت نمبر 10275 سیکرٹری وصایا کینیڈا گواہ شد نمبر2 نصر اللہ خان کینیڈا۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 31814 میں زاہدہ صادق زوجہ امیر احمد رشید قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیرہ غازی خان حال کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 97-9-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1- حق مہر۔/12000 روپے۔ اور طلائی زیورات دو تولہ مالیتی۔/400 $ C۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/300 $ C ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ زاہدہ صادق کینیڈا گواہ شد نمبر1 امیر احمد رشید خاوند موصیہ گواہ شد نمبر2 حمید اللہ وصیت نمبر 27740۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 31815 میں امجد فیاض ولد چوہدری محمد اسلام قوم جٹ سندھو پیشہ ملازمت مزدوری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 38 ضلع سانگھڑ حال کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 97-9-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1- پونے دو مربع زمین واقع چک نمبر 38 ضلع سانگھڑ سندھ مالیتی۔/300000 روپے۔ 2- زرعی زمین 4 ایکڑ واقع گولیکی ضلع گجرات مالیتی۔/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/1600 ڈالر اندازاً" ماہوار بصورت ملازمت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد امجد فیاض ساکن کینیڈا گواہ شد نمبر1 محمد سعید وصیت نمبر 10275 گواہ شد نمبر2 نصر اللہ خان کینیڈا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

(پاکستانی وقت کے مطابق)

اتوار 6- دسمبر 1998ء

12-00 رات- جرمن سروس-
1-30 رات- جلسہ قادیان افتتاحی تقریر 5- دسمبر98ء
3-05 رات- مجلس سوال وجواب- حضرت صاحب کے ساتھ-
3-50 رات- چلڈرنز کلاس- سبق نمبر 124-
5-00 رات- تلاوت- سیرت النبی ﷺ خبریں-
5-50 صبح- جلسہ قادیان- افتتاحی تقریر-
7-20 صبح- ڈاکومنٹری- قادیان دارلامان-
8-15 صبح- اردو کلاس-
9-30 صبح- ڈینش زبان سیکھئے-
9-55 صبح- چلڈرنز کلاس- سبق نمبر124-
11-05 دوپہر- تلاوت- سیرت النبی ﷺ خبریں-
12-00 دوپہر- چلڈرنز کارنر- سبق نمبر 124-
1-25 دوپہر- خطبہ جمعہ-
2-45 دوپہر- مجلس سوال وجواب- حضرت صاحب کے ساتھ98-11-14
3-40 سہ پہر- لقاء مع العرب-
4-45 شام- اردو کلاس-
5-05 رات- تلاوت- خبریں-
5-45 رات- چینی زبان سیکھئے-
6-15 رات- انڈونیشین پروگرام-
7-15 رات- بنگالی پروگرام-
8-15 رات- حضرت صاحب سے ملاقات انگریزی میں افریقی مہمانوں کے ساتھ-
9-20 رات- لقاء مع العرب-
10-20 رات- البانین پروگرام- مولانا عطاء اللہ کلیم صاحب کے ساتھ-
11-05 رات- تلاوت- سیرت النبی ﷺ
11-20 رات- اردو کلاس-

پیر 7- دسمبر 1998ء

12-00 رات- جرمن سروس-
1-45 رات- چلڈرنز کارنر-
2-05 رات- درس القرآن-
5-00 رات- تلاوت- درس ملفوظات- خبریں-
6-00 صبح- چلڈرنز کارنر-
6-20 صبح- لقاء مع العرب-
7-20 صبح- احمدیہ ٹیلی ویژن- یو- ایس- اے- مجلس سوال و جواب حضرت صاحب کے ساتھ ازواشنگٹن-
8-10 صبح- اردو کلاس-
9-20 صبح- چینی زبان سیکھئے-
9-55 صبح- انگلش میں ملاقات- افریقی احباب کے ساتھ-
11-05 دوپہر- تلاوت- درس ملفوظات- خبریں-
12-00 دوپہر- چلڈرنز کارنر- ازلجنہ پاکستان-
12-20 دوپہر- درس القران نمبر 17 حضرت صاحب کے ساتھ-
1-50 دوپہر- لقاء مع العرب-
3-00 سہ پہر- جلسہ سالانہ قادیان1998ء- ازحضورلائیو- اختتامی خطاب
4-30 شام- ڈاکو منٹری- قادیان دارالامان-
5-05 رات- تلاوت- خبریں-
5-45 رات- نارویجین زبان سیکھئے-
6-15 رات- انڈونیشین پروگرام-
7-15 رات- بنگالی پروگرام-
8-15 رات- ہومیوپیتھی کلاس- سبق نمبر 185-
9-20 رات- لقاء مع العرب-
11-10 رات- اردو کلاس-

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

منگل 8- دسمبر 1998ء

1-25 رات- جلسہ قادیان اختتامی تقریر حضورایدہ اللہ 7- دسمبر98ء
3-00 رات- ڈاکومنٹری- قادیان-
3-10 رات- کوئز- روحانی خزائن-
5-00 رات- تلاوت- درس الحدیث- خبریں-
5-45 صبح- چلڈرنز کلاس-
6-15 صبح- جلسہ سالانہ قادیان- اختتامی تقریر-
7-45 صبح- ڈاکومنٹری قادیان- دارالامان-
8-15 صبح- اردو کلاس-
9-20 صبح- نارویجین زبان سیکھئے-
9-55 صبح- ہومیوپیتھی کلاس-
11-05 دوپہر- تلاوت- درس حدیث- خبریں-
11-50 دوپہر- چلڈرنز کلاس
12-20 دوپہر- پشتو پروگرام خطبہ جمعہ 97-6-6-
1-25 دوپہر- کوئز- روحانی خزائن-
2-15 دوپہر- لقاء مع العرب-
3-20 سہ پہر- اردو کلاس-
4-25 شام- طبی معاملات- بچوں کی صحت-
5-05 رات- تلاوت- خبریں-
6-05 رات- انڈونیشین پروگرام-
7-05 رات- بنگالی سروس-
8-10 رات- ترجمۃ القرآن کلاس-
9-15 رات- لقاء مع العرب-
10-15 رات- نارویجین زبان سیکھئے-
11-05 رات- تلاوت- درس- حدیث-
11-20 رات- اردو کلاس-

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

اطلاعات و اعلانات

سانحہ ارتحال

○ مکرم سردار عبدالسمیع صاحب ماڈل ٹاؤن لاہور لکھتے ہیں-

میرے بڑے بھائی سردار عبدالشکور صاحب ابن ڈاکٹر سردار احسان علی صاحب مرحوم ولد ڈاکٹر فیض علی مرحوم آف قادیان (رفیق حضرت بانی سلسلہ احمدیہ) مورخہ 98-11-24 بروز منگل رات 9 بجے اچانک دل کا شدید دورہ پڑنے سے وفات پاگئے ہیں-

مرحوم نہایت خلیق- ہمدرد متواضع طبیعت کے مالک تھے- بہت سی صفات سے مزین تھے- گاؤں میں فری ڈسپنسری کا انتظام کیا ہوا تھا- جس سے علاقہ کے سینکڑوں لوگ مستفیض ہوتے تھے-

لواحقین میں بیوی کے علاوہ ایک بیٹا اور تین بیٹیاں چھوڑی ہیں-

احباب جماعت سے دردول سے دعا کے لئے درخواست ہے- اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے اور درجات بلند فرمائے آمین-

○ خلافت لائبریری کے دیرینہ خادم مکرم مبارک احمد خان صاحب ولد عالمگیر خان صاحب آف اسماعیلہ (نزد صوابی مردان) مورخہ 98-12-1 صبح ساڑھے چھ بجے اچانک وفات پا گئے-

مرحوم ایک دن قبل مکمل ڈیوٹی ادا کرکے معمول کے مطابق گھر گئے تھے سانس رکنے کی تکلیف ہوئی اور ہسپتال لے جائے گئے لیکن غالباً دم راستے میں نکل گیا تھا- نہایت مخلص دیانتدار لگن سے کام کرنے والے کارکن تھے-

وزیر آباد میں شہید ہونے والے ملک اعجاز احمد کی نماز جنازہ کے ساتھ ہی مورخہ 98ء-12-2 ان کی بھی نماز جنازہ ادا کی گئی اور عام قبرستان میں تدفین عمل میں آئی مرحوم نے اپنے پیچھے بیوہ کے علاوہ سات بیٹے اور ایک بیٹی چھوڑے ہیں- دو بیٹوں کے علاوہ سب شادی شدہ ہیں-

احباب سے موصوف کی بلندی درجات کے لئے درخواست دعا ہے-

سانحہ ارتحال و درخواست دعا

○ مکرم خادم حسین صاحب رند کارکن فضل عمر ہسپتال ربوہ کی بھتیجی عزیزہ مکرمہ ممتاز بی بی صاحبہ بنت مکرم محمد حسین صاحب رند ساکن بستی رندان ضلع ڈیرہ غازی خان کو مورخہ 5- نومبر 1998ء بروز جمعرات اللہ تعالیٰ نے اپنا فضل کرتے ہوئے پہلے بیٹے سے نوازا- لیکن بچہ کی ماں مکرمہ ممتاز بی بی صاحبہ زچگی کے بعد ایک ہفتہ مسلسل بے ہوش رہنے کے بعد مورخہ 12- نومبر 1998ء بروز جمعرات وفات پاگئیں ان کا جنازہ دوسرے روز 13- نومبر بروز جمعہ بیت الذکر بستی رندان میں مقامی معلم صاحب نے پڑھایا اور تدفین مقامی قبرستان بستی رندان میں عمل میں آئی-

احباب سے مکرمہ ممتاز بی بی صاحبہ کی بلندی درجات لواحقین کو صبر جمیل عطا ہونے کے لئے اور نومولود کی درازی عمر اور نیک بخت ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے-

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ولادت

○ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے مکرم حافظ عبدالحلیم صاحب مربی سلسلہ کو مورخہ 98-12-3 تیسرا بیٹا عطا فرمایا ہے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے از راہ شفقت اس کا نام "عاقب احمد" ارشاد فرمایا ہے- نومولود مکرم چوہدری عبدالکریم صاحب کاٹھگڑھی مربی سلسلہ مرحوم کا پوتا اور مکرم چوہدری خلیل احمد صاحب مرحوم آف لیہ کا نواسہ ہے- احباب دعا کریں خدا تعالیٰ نومولود کو لمبی عمر عطا فرمائے اور دین کا خادم اور ماں باپ کی آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے-

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

درخواست دعا

○ مکرم لطیف احمد کاہلوں صاحب ناظم تشخیص جائیداد صدر انجمن احمدیہ ربوہ تحریر کرتے ہیں- میرے ہم زلف مکرم چوہدری نعمت علی صاحب (آڈٹ آفیسر) پر دل کا حملہ ہوا ہے اور ملتان نشتر ہسپتال کے انتہائی نگہداشت وارڈ میں داخل ہیں-

○ مکرم احمد حسین صاحب کوارٹر نمبر 47 صدر انجمن احمدیہ کے چھوٹے بھائی مکرم ممتاز احمد صاحب ولد مکرم چوہدری محمد حسین صاحب خادم (خادم بیت المبارک) بوجہ ہارٹ اٹیک ٹورنٹو (کینیڈا) میں ہسپتال کے U.C.C وارڈ میں داخل ہیں-

○ محترمہ بشریٰ لئیق صاحبہ اہلیہ مکرم لئیق احمد صاحب قاضی دارالصدر شمالی ربوہ عرصہ چار سال سے بعارضہ کینسر بیمار چلی آرہی ہیں- نیز ان کی بڑی بہن محترمہ نیلوفر میر صاحبہ اہلیہ سعید احمد میر صاحب مقیم لندن کافی عرصہ سے بیمار چلی آرہی ہیں-

○ مکرم چوہدری محمد حسین صاحب دارالنصر غربی ربوہ اور ان کی اہلیہ مکرمہ وزیر بیگم صاحبہ کی آنکھوں کا آپریشن فضل عمر ہسپتال ربوہ میں ہوا ہے-

ان سب کی صحت کاملہ وعاجلہ و درازی عمر کے لئے احباب سے درخواست دعا ہے-

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

عطیہ خون
خدمت بھی- عبادت بھی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خبریں قومی اخبارات سے

ربوہ : 3- دسمبر- گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم سے کم درجہ حرارت 10 درجے سنٹی گریڈ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 24 درجے سنٹی گریڈ
4- دسمبر- غروب آفتاب 5-06
5- دسمبر- طلوع فجر 5-24
5- دسمبر- طلوع آفتاب 6-51

عالمی خبریں

قتل عام بند کریں مقبوضہ کشمیر کے گورنر جنرل (ر) گریش چندر سکسینہ نے بتایا ہے کہ انہوں نے بھارتی فوجیوں سے کہا ہے کہ کشمیریوں کا قتل عام بند کیا جائے۔ عام شہریوں سے تحمل سے پیش آئیں اور ان کا دل جیتنے کی کوشش کریں۔ انہوں نے الزام لگایا کہ عسکری تحریک اب مکمل طور پر غیر ملکیوں کے ہاتھوں میں ہے۔ حریت پسندوں کی کارروائیاں حالیہ دنوں میں بڑھ گئی ہیں۔

ترک صدر کو انتباہ ترکی کے صدر کو جرنیلوں نے انتباہ کیا ہے کہ اقتدار اسلامی پارٹیوں کو نہیں ملنا چاہئے۔ ترک صدر نے اس انتباہ کے پیش نظر ایک عارضی حکومت کے قیام کا فیصلہ کر لیا ہے جو سیکولر نظام کو بچانے کا کام کرے گی۔ نیوز ویک نے بتایا ہے کہ فی الحال صدر ڈیمریل کے اس فیصلے کا اعلان نہیں کیا گیا۔

نئی یہودی بستی کی تعمیر اسرائیل نے امن معاہدے کی خلاف ورزی کرتے ہوئے نئی یہودی بستی کی تعمیر شروع کر دی ہے۔ رملہ کے نزدیک 480 مکانات تعمیر کئے جائیں گے۔ فلسطینی حکام نے کہا ہے کہ قیدیوں کی رہائی کے معاملے پر کشیدگی بڑھ رہی ہے۔ امریکی صدر مداخلت کریں۔ ادھر اسرائیلی وزیر اعظم نے صدر کلنٹن کو ایک خط میں لکھا ہے کہ دہشت گردی کے باعث امن سمجھوتہ خطرے میں پڑ گیا ہے۔

سونے کی کان بیٹھ گئی ویت نام میں سونے کی ایک کان بیٹھ جانے سے 25 مزدور دب کر ہلاک ہو گئے۔ بارش کا پانی کان میں داخل ہونے سے کان گر گئی۔ پولیس نے حادثے کی وجہ ناقص تعمیر کو بتایا ہے۔

چین میں زلزلہ چین کے صوبے یو آنن کے پہاڑی علاقے میں زبردست زلزلہ آنے سے 24 دیہاتوں میں 8 ہزار سے زائد رہائشی عمارتیں تباہ ہو گئیں 20 ہزار افراد بے گھر ہو گئے۔

انور ابراہیم کے خلاف مقدمہ ملائیشیا کے اپوزیشن لیڈر انور ابراہیم کے خلاف مقدمے میں جنسی الزامات کی بناء پر انہیں 20 سال تک قید کی سزا ہو سکتی ہے۔

ایڈز سے روزانہ 7 ہزار مریض دنیا بھر میں ساڑھے تین کروڑ افراد ایڈز کے وائرس کا شکار ہیں۔ اور روزانہ 7 ہزار نئے افراد اس بیماری کے حملہ میں مبتلا ہو رہے ہیں۔ یعنی ایک منٹ میں 11 نئے افراد ایڈز کے مرض میں مبتلا ہوتے ہیں۔ بھارت میں اس مرض میں حال ہی میں تیزی سے اضافہ ہوا ہے یہاں متاثرہ افراد کی تعداد 50 لاکھ ہے۔

امریکہ کی مدد سے انکار پاکستان نے اسامہ بن لادن کی گرفتاری کے لئے امریکہ کی مدد کرنے سے انکار کر دیا ہے۔ امریکہ کے رجوع کرنے پر کہہ دیا کہ ہم آزاد ملک کی خود مختاری میں مداخلت نہیں کر سکتے۔

کوفی عنان کو امریکی دھمکی امریکہ نے اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کوفی عنان کو دھمکی دی ہے کہ صدر قذافی سے ملاقات کے وقت صرف دہشت گرد مانگنے کی بات کی جائے۔

امریکہ چین مشترکہ مشقیں دوسری جنگ عظیم کے بعد پہلی بار امریکہ اور چین نے مشترکہ بحری مشقیں شروع کر دی ہیں یہ مشقیں ہانگ کانگ کے قریب ہو رہی ہیں۔

ملکی خبریں

پابندیاں اٹھانے کا اعلان پاکستان کے وزیر اعظم نواز شریف کے امریکہ پہنچنے پر امریکہ نے پاکستان کے خلاف جزوی پابندیاں اٹھانے کا اعلان کیا ہے۔ یہ پابندیاں اسلحہ کے بارے میں ہیں۔ اس کا اطلاق بھارت پر بھی ہوگا۔ آئی ایم ایف اور عالمی بنک کی جانب سے قرضے بھی مل جائیں گے۔ یہ پابندیاں 21- اکتوبر 99ء تک اٹھالی جائیں گی۔ آسٹریلیا کی طرف سے بھی بعض پابندیوں کا خاتمہ کیا گیا ہے۔

کرپشن میں 2 جج برطرف 13 معطل لاہور ہائی کورٹ کے چیف جسٹس مسٹر جسٹس راشد عزیز خان نے صوبے کی ماتحت عدلیہ میں احتساب کے تیسرے مرحلے میں ایک سیشن جج اور ایک سول جج کو برطرف کر دیا ہے۔ دو مزید سول ججوں کو برطرفی کے آخری شوکاز نوٹس جاری کر دیئے گئے ہیں جبکہ 10- ایڈیشنل سیشن ججوں اور 3 سول ججوں کو بری شہرت کی بناء پر معطل کر کے ان کے خلاف کرپشن کے الزامات کی تحقیقات کا حکم دیا ہے۔ لاہور ہائی کورٹ میں یہ پہلی بار ہوا ہے کہ کسی جج کے خلاف محض بری شہرت کی وجہ سے تادیبی کارروائی شروع کی گئی ہو۔

امن چاہئے بلدیاتی الیکشن نہیں وزیر داخلہ چوہدری شجاعت حسین نے کہا ہے کہ کراچی میں لوگ امن چاہتے ہیں بلدیاتی الیکشن نہیں سندھ میں بلدیاتی انتخابات ضرور کرائیں گے مگر ایسا وہاں پر مستقل امن قائم ہونے کے بعد ہوگا۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ نصیر اللہ بابر کا امن آپریشن ناکام ہو گیا تھا۔

سندھ کی فوجی عدالتیں سندھ کے گورنر نے کہا ہے کہ فوجی عدالتیں سول عدالتوں کی مدد کے لئے قائم کی گئی ہیں کیونکہ ان عدالتوں میں 75 ہزار مقدمات تصفیہ طلب پڑے ہیں۔

مایوس نہیں ہوں بینظیر بھٹو نے کہا ہے کہ میں مایوس نہیں ہوں۔ اللہ کے پیاروں کا ہمیشہ امتحان لیا جاتا ہے۔ حکمران ظلم کی انتہا کر رہے ہیں۔ سیلز ٹیکس کے نتیجے میں قرضوں میں اضافہ ہوگا۔ انہوں نے بتایا کہ اے این پی سے ورکنگ ریلیشن شپ کے قیام کے لئے پیش رفت ہو رہی ہے۔ ججوں کو لالچ اور دھمکیاں دے کر وزیر اعظم اپنی بات منوا رہے ہیں۔ دورہ امریکہ میں وزیر اعظم کو صرف دو دن کا کام ہے مگر سات روز کی چھٹیاں لے کر گئے ہیں باقی دن سیر سپاٹا کریں گے۔ پاکستان کے 110 رکنی وفد کے باعث امریکہ میں بدنامی ہو رہی ہے۔

قومی پرچم مارچ پشاور سے چاغی تک قومی پرچم مارچ کے شرکاء لاہور پہنچے تو ان کا والہانہ استقبال کیا گیا۔ مارچ کا نعروں اور ملی نغموں سے استقبال ہوا۔ پھولوں کی پتیاں نچھاور کی گئیں۔ کبوتر چھوڑے گئے۔ راستوں کو جھنڈیوں بینروں اور آرائشی محرابوں سے سجایا گیا۔

بینظیر الجھ پڑیں محترمہ بینظیر بھٹو لاہور ہائی کورٹ کے احتساب بنچ کے ججوں سے الجھ پڑیں اور تکرار کرتے ہوئے کہا کہ اتنی تیزی کا مظاہرہ نہ کریں۔ آہستہ آہستہ چلیں۔ آہستہ چلنا آپ کی اور ہماری صحت کے لئے اچھا ہوگا۔ فاضل جج نے کہا آپ ڈکٹیٹ نہیں کرا سکتیں۔

تعاون کے امکانات ختم عوامی اتحاد کے طاہر القادری نے کہا ہے کہ طالبان طرز کا انقلاب لانا پاکستان میں ممکن نہیں۔ حکومت سے تعاون کے تمام امکانات ختم ہو گئے ہیں۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ بینظیر سے اتحاد سے ہمارے اسلامی تشخص میں کوئی فرق نہیں پڑا۔ امید ہے صدر بے اختیار ہوتے ہوئے بھی بھرپور کردار ادا کریں گے۔

سیمنٹ مہنگا ہو گیا سیمنٹ کی قیمت میں اضافہ کر دیا گیا ہے۔ اب سیمنٹ مزید 35- روپے مہنگا ملے گا۔ جنرل سیلز ٹیکس کی شرح میں اڑھائی فیصد اضافے کے ساتھ ہی ملک میں مہنگائی کا سیلاب آ گیا۔ دکانداروں نے اپنے طور پر قیمتیں بڑھا دیں۔

مشاہد حسین وزیر خارجہ؟ امریکہ کے دورے کے دوران وزیر اطلاعات مشاہد حسین میڈیا پر چھائے ہوئے ہیں۔ پاکستان کی طرف سے کئی بیانات اور تفاصیل انکی طرف سے جاری ہو رہی ہیں۔

نئی و پرانی امراض کی بفضل خدا کامیاب علاج گاہ
بھٹی ہومیو پیتھک کلینک اینڈ سٹور فون 211186
ڈاکٹر منصور احمد بھٹی ڈاکٹر سرور کریم بھٹی
پریکٹیشنر از 1930ء کوالیفائیڈ ہومیو پیتھ
فون یا خط کے ذریعہ سے بھی مشورہ کر سکتے ہیں

طالبعلموں اور دماغی کام کرنیوالوں کے لئے خوشخبری
BRAIN TONIC
برین ٹانک
دماغ میں ایک نئی روح پھونک دیتا ہے
بالوں کو قبل از وقت سفید ہونے سے روکتا ہے
قدرتی اجزاء سے تیار شدہ برین ٹانک اعلیٰ درجہ کا دماغی اور اعصابی ٹانک ہے
یادداشت کو تیز کرتا ہے
معدہ اور جگر کی اصلاح کرتا ہے
نظر کی کمزوری کو دور کرتا ہے بڑھانے سے پرانے نزلہ کو بھی فائدہ کرتا ہے
چار مغز بادام اسطخودوس ترپھلہ اور اس قسم کے بے شمار قدرتی اجزا سے تیار شدہ بہترین ٹانک ہے
اسکے مسلسل استعمال سے عینک بھی اتر جاتی ہے
اس کے استعمال سے بچوں کو سبق جلد یاد ہو جاتا ہے
دماغی اور تخلیقی کام کرنے والوں کیلئے نابغہ روزگار ٹانک
دوائی منگوانے کا پتہ: جان یونانی دواخانہ چوک بیت المہدی گولبازار ربوہ
دواخانہ: 213149 رہائش: 211485

• وول کاٹن سلک • پردہ کلاتھ • صوفہ کلاتھ
• ملبوسات عروسی کی نایاب ورائٹی
• شادی بیاہ کی مکمل ورائٹی ہول سیل نرخوں پر دستیاب ہے (پردہ کلاتھ سلائی مفت)
ماڈرن رضائیاں ہول سیل ڈیلر
اعلیٰ قسم کے کوٹ برقعے ریڈی میڈ 800 کی بجائے 500 روپے میں۔
نیز وکی رضائیاں
ناصر نایاب کلاتھ ہاؤس
ریلوے روڈ ربوہ

اکسیر موٹاپا | ہمدرد نسواں (حبوب اٹھراء) | دوائی فضل الٰہی (برائے اولاد نرینہ) | زدجام عشق | اکسیر لیکوریا کیپسول | چہرے کے غیر ضروری بالوں کیلئے کلین اپ | سفوف اکسیر شوگر | جدید دواخانہ خدمت خلق گولبازار ربوہ 659